نام نہاد اسکالر کا ''پٹہ'' اور ڈوپٹہ

طیبہ ضیاء چیمہ

چندروز پہلے ایک ٹی وی چینل کے مارننگ شو میں ایک نام نہاد شوبز اسکالر حسب عادت مسخریاں مار رہا تھا کہ نٹ کھٹ میزبان خاتون نے ہاتھ میں سرخ رنگ کا بڑا سا دل تھامے اس ''مسخرے'' کو پیش کرتے ہوئے کہا ''دل دل سے بات ہوگی' بہت لوگوں کے دل لوٹ لئے' اور آپ کو کیا چاہئے''

موصوف بولے ''آپ کا دل بھی آ گیا ہے۔'' میزبان بولی ''آپ کو ایسی باتیں کرتے ڈر نہیں لگتا۔ جو بھی بول دیں' سمجھتے ہیں نکل جاؤں گا۔

خاتون نے کہا میری ٹیم نے کہا کہ آج آپ کو اس اسکالر کے سامنے ڈوپٹہ کی کوئی پریشانی نہیں۔''

نام نہاد شوبز اسکالر بولا: ''جس کے گلے میں اسلام اور رسول اللہ کا پٹہ ہو اسے کسی ڈوپٹے شوپٹے کی ضرورت نہیں ہے''۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

یہ جدید طرز کے نام نہاد اسکالر عورت کی کمزوری کو بھانپ گئے ہیں کہ اس آدھی مسلمان عورت کو ''اوڑھنی'' سے نجات دلا دو تو بس ان عورتوں کے محبوب اسکالر کی فہرست میں شامل ہو جاؤ۔ ایسے منافق نام نہاد اسکالروں پر ہزار بار لعنت۔

خود کو اعلانیہ عاشق رسول ﷺ کہلانے والا (سو کالڈ اسکالر) فتوی دے رہا ہے کہ ''جس کے گلے میں اسلام اور رسول اللہ ﷺ کا پٹہ ہو اسے کسی ڈوپٹے شوپٹے کی ضرورت نہیں ہے۔'' اور سامنے بیٹھی خواتین اور لڑکیاں اس کے جواب پر نہال ہوئے جا رہی ہیں۔

سماجی میڈیا پر یہ شرمناک کلپ دیکھا تو کانوں کو یقین نہ آیا کیوں کہ اس قسم کی گستاخی کی کسی غیر مسلم سے بھی توقع نہیں کی جا سکتی۔ یہ جملہ سن کر سر گھوم گیا اور مزید تحقیق کے لئے ریکارڈ شدہ شو دیکھا کہ کہیں سیاق وسباق سے ہٹ کر بات نہ ہو جائے۔ اس شخص نے پر اعتمادی کی دھجیاں بکھیر دی ہیں۔ اگر یہی جملہ کسی غیر مسلم نے کہا ہوتا تو توہین رسالت کے نام پر اقلیتوں کے اب تک پھٹے اکھیڑ دیئے جانے تھے اور ان جیسے شرپسند اسکالر ہی ان جملوں کو ہوا دیتے ہیں۔ جبکہ خود نام نہاد اسکالر ٹی وی پر بیٹھا کفریہ جملہ بول رہا ہے؟ یہ جملہ توہین رسالت نہیں تو اور کیا ہے؟

یہ جملہ اماں حوا علیہا السلام سے خاتون جنت حضرت فاطمہ الزہرؓ تک تمام نیک' پارسا' پاک دامن 'باحیا' باپردہ' باکردار مومن خواتین کی اوڑھنیوں کی توہین نہیں تو اور کیا ہے؟

یہ جملہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے کلام پاک کی حجاب سے متعلق آیات مبارکہ کی صریحاً نفی نہیں تو اور کیا ہے؟

یہ جملہ قرآن کا انکار ہے۔

اسلام کا انکار ہے۔مسلمان عورت کے ڈوپٹے کی اعلانیہ توہین ہے۔

اس شخص نے یہ جملہ ادا کر کے اپنی ماں جس کے نام پر ساری دنیا میں فنڈ اکٹھے کرتا پھرتا ہے' اس کے ڈوپٹے کی بھی لاج نہ رکھی۔چار کتابیں پڑھ کے خود کو اسلام کا ٹھیکیدار سمجھنے لگا ہے۔ٹی وی اسکرین نے دولت وشہرت سے کیا نواز دیا کہ عقل کل بنا پھرتا ہے۔مسلمان عورت کی پہچان اس کی اوڑھنی ہی تو ہے۔

یہ کون سا عشق ہے جو قرآنی احکامات پر غالب آنے کی کوشش کر رہا ہے؟

اس غیر شرعی وغیر اسلامی جملے پر کوئی عالم نہیں بولا؟ بلکہ بعض علماء اسی ڈھٹائی کے ساتھ اس کے پروگراموں کی اب بھی زینت بننے میں فخر محسوس کرتے ہیں۔

یہ شوبز میڈیا کے عالم دین آج ایک کھلنڈرے اسکالر کی اتنی بڑی گستاخی پر کیوں کر خاموش ہیں؟

یہ شخص پوری دنیا کے سامنے کہہ رہا ہے کہ جس کے گلے میں اسلام اور عشق رسول ﷺ کا پٹہ ہے اسے کسی ڈوپٹے شوپٹے کی ضرورت نہیں؟ نعوذ باللہ۔

ارے بدبخت عشق رسول ﷺ اپنی ذات کی نفی کو کہتے ہیں جو ہم سے ہو نہیں رہی۔ہم گناہگار نام نہاد مسلمان عورتیں ننگے سر گھوم رہی ہیں تو یہ ہمارا فعل ہے۔اپنی کمزوریوں کا ملبہ اسلام پر مت ڈالو۔حرام کو حرام تو کہنے دو۔غلط کو غلط تو ماننے دو۔گناہ کا اعتراف تو کرنے دو۔تم غلطی کو سند بنانا چاہتے ہو؟ ننگے سر اگر عشق رسول ﷺ کی علامت ہیں تو قرآن پاک میں عورت کے لئے سروں کو ڈھانپنے کا حکم کیوں صادر ہوا؟

بھائی میرے تم تو ٹھہرے نام نہاد عاشق رسول ﷺ' جو چاہے کرو' ٹی وی اسکالر ہو' ریٹنگ والے ہو' مجمع لگانا خوب جانتے ہو' بولنا' لکھنا کمال کا ہے' یہ سب ابلیس کو بھی آتا تھا' ہم سب کا استاد تھا لہذا ہمیں ان باتوں سے متاثر کرنے کی کوشش نہ کرو۔

بات صرف اتنی سی ہے کہ میرے رب نے کہا: اے مسلمان عورت جب گھر سے نکلو تو سر ڈھانپ

☆البس وسطا ملا لباس المترفین ولا لباس البائسین ولا تشہر نفسک بلباس ولکن کعامۃ الناس.☆

لیا کرو۔ نبی ﷺ نے اپنے خاندان کی عورتوں کو سر ڈھانپنے کا حکم دیا۔اس کے بعد مدینہ منورہ میں کوئی مسلمان عورت ننگے سر دکھائی نہیں دی اور تو آج اسلام اور عشق رسالت کا نیا باب پڑھانے آیا ہے؟

کیا سمجھتا ہے کہ تیرے اس لبرل جملے سے ساری مسلمان عورتیں تیری گرویدہ ہو جائیں گی؟تمہیں پتہ ہے ہم عورتیں ننگے سر کیوں گھومتی ہیں کیوں کہ کھلے بال حسین لگتے ہیں۔عورت خود کو کبھی بوڑھا دیکھنا نہیں چاہتی۔خود کو حسین اور جوان دکھائی دینے کے لئے بالوں کو سجاتی بناتی ہے۔خواہ اس کی نیت غیر مردوں کو لبھانا نہ ہو تب بھی اپنے لیے سجنا پسند کرتی ہے۔سر ڈھانپ لے تو خود کو بڑی یا بوڑھی محسوس کرنے لگتی ہے۔ہیر کلر اور ہیر سٹائل پسند کرنے والی عورت کے لئے سر ڈھانپنے کے لئے اپنے نفس سے لڑنا مشکل ہے۔مگر ایک مسلمان عورت کا ضمیر اس کو ملامت کرتا رہتا ہے جبھی تو پردے کے ایشو پر چیخ و پکار کرتی ہے۔مولویوں اور مردوں کو صلواتیں سناتی ہے۔

میں بہت باپردہ خاتون ہوتی اور پھر اس موضوع پر قلم اٹھاتی تو اسے میرا ذاتی غصہ قرار دیا جاتا مگر میں ایک لولی لنگڑی بے عمل مسلمان ہوں البتہ غلط کو غلط تسلیم کرنے کی جرات رکھتی ہوں۔کوئی شخص خواہ مسلمان ہو یا غیر مسلم' اسلامی احکامات کو توڑ مروڑ کر پیش کرے یہ میری غیرت کبھی برداشت نہیں کر سکتی۔

شعبدہ بازو! غلط کو غلط کہنے کی جرات تو پیدا کر لو۔کمزوریوں' گناہوں اور کوتاہیوں پر ڈھٹائی کی بجائے شرمندہ ہونا سیکھ لو۔شوباز اور شوبز کی ان چند عورتوں اور فنکاروں کو خوش کرنے کی خاطر محمد رسول اللہ ﷺ کا دین بیچنے جا رہے ہو؟

اسلام اور عشق رسول ﷺ کو گلے کا پٹہ کہتے تجھے ذرا عار نہ آئی؟پٹہ پالتو کتے کے گلے میں ڈالا جاتا ہے۔پروردگار نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا۔محمد رسول اللہ ﷺ کا امتی بنایا' اس کے سینے کو اسلام کے نور سے منور کیا اور تو اسلام کو نعوذ باللہ گلے کا پٹہ کہہ رہا ہے؟یعنی اسلام تیرے لئے طوق ہے؟جبر ہے؟جانور کے گلے کا پٹہ ہے؟

اے نام نہاد ٹی وی اسکالر! آمنہ ؓ کے لال کا عاشق بننا اتنا آسان نہیں' نفس کو اللہ و رسول ﷺ کی اطاعت کی بھٹی میں جلانا پڑتا ہے۔ٹی وی سکرین پر عاشقوں کا مینا بازار لگا ہوا ہے۔بولیاں لگی ہوئی ہیں۔شریعت کے دام لگائے جا رہے ہیں۔جو شوبز کی دنیا میں جتنا مقبول ہے وہ اتنا بڑا اسکالر ہے۔

اے عقل کل! مت بھول تجھے اس جملے کا بوجھ دونوں جہانوں میں اٹھانا پڑے گا۔کائنات کی ماں بی بی

آمنہؓ کی اوڑھنی پر کروڑوں سلام۔خاتون جنت دختر رسول اللہﷺ فاطمہ الزہرہؓ کی چادر پر کروڑوں سلام۔امہات المومنینؓ کے پردے پر کروڑوں سلام!

پروردگار اس قسم کے نیم ملا خطرہ ایمان عاشقوں سے اپنے دین کو محفوظ رکھے جو بڑی دنیا کی گمراہی کا باعث بن رہے ہیں' خاص طور پر خواتین اپنا ایمان خراب کرنے کے لئے ٹی وی کھول کر بیٹھ جاتی ہیں۔اگر یہی وقت ذاتی مطالعہ اور خود احتسابی میں صرف کریں تو ان شعبدہ بازوں کو پہچاننے میں آسانی ہو جائے۔

بلاشبہ حجاب میں اسلام نہیں' اسلام میں حجاب ہے۔داڑھی میں اسلام نہیں' اسلام میں داڑھی ہے۔لیکن فرض اور سنت کسی دور میں بدلے نہیں جاسکتے۔محبت کا تعلق دل سے ہے اور اطاعت کا تعلق عمل سے۔اطاعت اور محبت یکجا ہو جائیں تو عشق رسالتﷺ کا سفر شروع ہوتا ہے' چار نعتیں پڑھ لینے سے عاشق نہیں بن جاتے۔عاشق رسولﷺ کی پہلی علامت ذات کی نفی ہے۔دنیا کو دل سے طلاق دینے کا نام عشق رسالتﷺ ہے۔دنیا دل میں مستقل ڈیرہ لگائے بیٹھی ہے' دل کرتا ہے جوان عورتوں کے جھرمٹ میں بیٹھ کر ہاہا ہی ہو ہو ٹھٹھہ' مزے' شغل میلہ لگا رہے اور عاشق بھی بنے رہیں۔جہاں اسلام آڑے آنے لگے شیطانی فتوے دے کر ابلیس کو خوش کر دیا جائے۔اس فنکار اسکالر نے خود تو باریک داڑھی بھی رکھ لی اور سامنے بیٹھی جوان عورت کے سر پر باریک ڈوپٹہ بھی گوارا نہیں؟ (بشکریہ: روزنامہ نوائے وقت لاہور' ۹ جنوری ۲۰۱۶)

تحسین الوصول الی مصطلح حدیث الرسول

تالیف مفتی محمد اسلم رضا شیوانی تحسینی

(اردو۔عربی)

دینی مدارس، اسکول وکالج اور یونیورسٹی کے طلبہ کے لئے آسان زبان میں اصطلاحاتِ حدیث جمع کی گئی ہیں......خوبصورت ٹائیٹل عمدہ طباعت کتاب حاصل کرنے کے لئے رابطہ کریں

محمد امجد حسین اعوان 0345-2535907 کاشف محمود 03458090612

ناشر : دار اھل السنۃ کراچی (عنوان ندارد)